مختلف مدارس پر چھاپوں اور حملوں سے متعلق وفاق المدارس کی پریس ریلیز

[گذشتہ دنوں کراچی میں واقع ملک کی دو عظیم دینی درس گاہیں (جامعہ اشرف المدارس اور جامعہ عربیہ احسن العلوم) حادثات کا شکار ہوئیں۔ اول الذکر درس گاہ پر مورخہ 20 ذی الحجہ 1433ھ بمطابق 6 نومبر 2012ء بروز منگل کی شب سادہ لباس میں ملبوس قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہل کاروں نے پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری کے ساتھ چھاپہ مار کارروائی کی اور مسلسل کئی گھنٹے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں جامعہ کی دیواریں چھلنی ہوگئیں......آخر الذکر ادارے کے طلبہ پر مورخہ 24 ذی الحجہ 1433ھ بمطابق 10 نومبر 2012ء بروز ہفتہ کی شام کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں 8 طلبہ شہید اور دسیوں طلبہ زخمی ہوئے......ان دونوں افسوس ناک واقعات کی تفصیل اور ان مواقع پر ارباب وفاق المدارس کی جانب سے جاری کی گئی مذمتیں قراردادیں، پریس ریلیز اور حکومتی اراکین سے ہونے والی گفت وشنید کی تفصیلات ذیل میں پیش کی جارہی ہیں ....مدیر]

جامعہ اشرف المدارس پر رینجرز اور پولیس کا دھاوا، فائرنگ سے دیواریں چھلنی

(پ-ر) گلستانِ جوہر پہلوان گوٹھ میں واقع ملک کے معروف دینی ادارے جامعہ اشرف المدارس پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے چھاپہ مار کر 2 افراد کو حراست میں لے لیا جبکہ رینجرز کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا، شارع فیصل تھانے کی حدود گلستانِ جوہر بلاک 12 پہلوان گوٹھ سندھ بلوچ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں واقع ملک کی معروف دینی درسگاہ جامعہ اشرف المدارس پر پیر اور منگل کی درمیانی شب سادہ لباس میں ملبوس قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ چھاپہ مار کر جامعہ کے باورچی عباس اور مدرسے کے مہمان خانے میں ٹھہرے ہوئے عباس کے مہمان اجمل عثمان کو حراست میں لے لیا اور اپنے ہمراہ لے جانے لگے۔ اس دوران سادہ کپڑوں میں ملبوس اہلکاروں کو دیکھ کر سوسائٹی کے مرکزی گیٹ پر تعینات سیکورٹی گارڈز نے دروازہ بند کر دیا اور کہا کہ جب تک سوسائٹی یا جامعہ کی انتظامیہ نہیں آئے گی آپ لوگوں کو باہر نہیں جانے دیا جائے گا، جس پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے حراست میں لیے جانے والے اجمل عثمان کو فائرنگ کر کے زخمی کر دیا، اس دوران رینجرز کی بھاری نفری بھی موقع پر پہنچ گئی اور پوری سوسائٹی کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا اور رینجرز کے اہلکار اردگرد کے فلیٹوں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور اچانک شدید فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے

میں جامعہ اشرف المدارس کی دیواریں چھلنی ہوگئیں۔ بعد ازاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے سوسائٹی کی دیوار توڑ کر اپنی گاڑیوں کو باہر نکالا، اس دوران فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ دریں اثناء قائم مقام ایس ایس پی شاہ فیصل عاصم قائم خانی، سپروائزری افسر شارع فیصل ڈی ایس پی شکیل اعوان، ایس ایچ او شارع فیصل بشیر خان نے بتایا کہ مذکورہ کاروائی ہم نے نہیں کی جبکہ رینجرز کے ترجمان میجر سبطین کا کہنا ہے کہ گلستانِ جوہر میں رینجرز نے کسی بھی قسم کا کوئی آپریشن نہیں کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے چند روز قبل گرفتار ہونے والے کالعدم تنظیم کے رکن نعمت اللہ کی نشان دہی پر جامعہ اشرف المدارس پر چھاپہ مارا، جبکہ جامعہ کے ترجمان عبداللہ مظہر کے مطابق زخمی اجمل جناح ہسپتال میں زیرِ علاج ہے اور اس سے کسی کو بھی ملنے نہیں دیا جا رہا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اجمل عثمان گزشتہ 10 سالوں سے سعودی عرب میں مقیم ہے اور وہ وہاں ڈرائیونگ کرتا ہے اور وہ آج کل اپنا ڈرائیونگ لائسنس ری نیو کروانے کے لیے آیا ہوا تھا جبکہ اس کا آبائی تعلق سوات سے ہے۔ رات گئے تک شارع فیصل پولیس نے مذکورہ واقعہ کا مقدمہ درج نہیں کیا تھا۔ پولیس اور رینجرز کے مشترکہ آپریشن کے بعد منگل کی صبح جامعہ اشرف المدارس کی انتظامیہ نے کراچی بھر کے مدارس کے علماء کرام اور مذہبی جماعتوں کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا، مولانا حکیم محمد مظہر کے زیرِ صدارت ہونے والے اس ہنگامی اجلاس میں جے یو آئی کراچی کے امیر قاری محمد عثمان، اہلِ سنت والجماعت کے رہنما ڈاکٹر محمد فیاض، جے یو آئی (س) کے رہنما اور جامعہ دارالخیر کے نائب مہتمم مفتی عثمان یار خان، دارالعوم کراچی کی مولانا راحت علی ہاشمی، جامعہ فاروقیہ کے نائب مہتمم مولانا عبید اللہ خالد، رئیس دارالافتاء جامعۃ الرشید مفتی محمد، رئیس دارالہدیٰ مفتی عبدالحمید ربانی، جامعہ بنوری ٹاؤن کے قاری محمد اقبال، مولانا محمد یار اور قاضی فخر الحسن نے شرکت کی اور صورتِ حال کا جائزہ لیا۔

☆......☆......☆

اشرف المدارس پر چھاپہ، ملک بھر کے مدارس اور دینی حلقوں میں تشویش

جامعہ اشرف المدارس پر رینجرز اور پولیس کے چھاپے سے کراچی سمیت ملک بھر کے مدارس اور دینی حلقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ پیر اور منگل کی درمیانی شب رینجرز اور پولیس کی بھاری نفری کے چھاپے اور اس کے بعد پیدا ہونے والی مجموعی صورتحال کے نتیجے میں کراچی سمیت پورے ملک کے مدارس، مذہبی حلقوں اور علماء کرام میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ منگل کے روز ملک بھر کے علماء مذکورہ واقعے کے حوالے سے کراچی میں مقیم اپنے عزیز و اقارب سے مسلسل فون پر تفصیلات لیتے رہے، چھاپے کے بعد ملک بھر کے مدارس کے طلبہ میں ٹیکسٹ میسج کے ذریعے اطلاعات پہنچتے ہی علماء کرام کا مدرسہ کی انتظامیہ اور طلبہ سے رابطہ شروع ہوگیا جو دن بھر جاری رہا۔

☆......☆......☆

چھاپہ قابلِ مذمت ہے۔ حکومتی اداروں کی غیر قانونی کاروائیوں سے انتشار بڑھ رہا ہے، وفاق المدارس

ملک بھر کے علمائے کرام، دینی جماعتوں کے قائدین اور مدارس کے مہتممین نے جامعہ اشرف المدارس پر رینجرز کے چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے مدارس کا تقدس پامال نہ کیا جائے، حکومتی ادارے دانستہ طور پر حالات خراب کر رہے ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ مولانا سلیم اللہ خان نے کہا ہے کہ حکومت مغربی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے مدارس و مساجد، علماء اور طلبہ کو ہراساں کرنے سے باز رہے، حکومتی اداروں کی غیر قانونی کارروائیوں سے دینی حلقوں میں انتشار بڑھ رہا ہے، پاکستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے علما اور طلبا کی آزادی سلب نہیں کرنے دیں گے۔ چیف جسٹس واقعے کا نوٹس لیں، وفاق المدارس کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ تعلیمی اداروں پر لشکر کشی کا انجام خطرناک ہوگا، دینی درسگاہ کے خلاف رینجرز کی کاروائی اشتعال انگیز ہے، سابق امیر جماعت اسلامی و سربراہ ملی یکجہتی کونسل قاضی حسین احمد نے کہا کہ دینی مدارس کے طلبہ کو ہراساں کرنا امریکی پالیسی ہے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، ملی یکجہتی کونسل اس واقعے پر جلد اجلاس بلا کر آیندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے کہا کہ دارالعلوم کراچی کے خلاف کاروائی کے بعد اب جامعہ اشرف المدارس کو نشانہ بنایا گیا ہے، چیف جسٹس مدارس پر لشکر کشی کا نوٹس لیں اور پُر امن درسگاہوں کے خلاف کاروائی کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دیں۔ جامعہ بنوریہ کے مہتمم مفتی نعیم اور جامعہ کے اساتذہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ حکومت مدارس پر ظلم سے باز آجائے، ایجنسیوں کے کھیل سے لاعلم نہیں ہیں، اس سے قبل دارالعلوم کراچی کے تقدس کو پامال کیا گیا، اب جامعہ اشرف المدارس کے خلاف کاروائی کی گئی۔ انصار الامہ کے امیر اور دفاع پاکستان کونسل کے رہنما مولانا فضل الرحمٰن خلیل نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے غیر قانونی کاروائیاں نہ کریں، دینی مدارس کی آزادی و حریت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ مولانا حکیم مظہر سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن خلیل نے کہا کہ انصار الامہ کا ہر رکن دینی مدارس کا محافظ ہے، جامعہ اشرف المدارس پر حملے میں ملوث افراد کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔ (بدھ 21 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 7 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

تعلیمی و روحانی مرکز پر چھاپہ بدترین ریاستی دہشت گردی ہے، وفاق المدارس

ملک بھر کے ممتاز علمائے کرام اور دینی مدارس کے رہنماؤں نے جامعہ اشرف المدارس پر رینجرز اور پولیس کے چھاپے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے حالات کو مخصوص مقاصد کے لیے خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ایک تعلیمی اور روحانی مرکز پر چھاپہ بدترین ریاستی دہشت گردی ہے، اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ نے جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے کے حوالے سے ہفتے کو اجلاس طلب کر لیا جبکہ جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے کے خلاف ملتان اور

رحیم یارخان سمیت پورے جنوبی پنجاب میں مظاہرے کیے گئے، جمعیت علمائے کرام کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے جامعہ اشرف المدارس کے مہتمم مولانا حکیم محمد مظہر سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دینی مدارس علوم اسلامیہ کے مراکز اور مسلمانوں کے عقائد اور نظریات کی حفاظتی دیوار ہیں، ایک سازش کے تحت دینی مدارس پر چھاپے لگوا کر مغرب کو خوش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن ہم حکومت کو بتادینا چاہتے ہیں کہ جے یو آئی ہر قیمت پر دینی مدارس کا تحفظ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ اشرف المدارس پر پولیس اور رینجرز کی چڑھائی انتہائی شرمناک ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام مدارس کی بے حرمتی اور تقدس کی پامالی کے خلاف سینیٹ اور قومی اسمبلی میں آواز اٹھائے گی۔ وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ دینی مدارس کو خوف زدہ اور ہراساں کرنے کی کوششیں ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ مدارس دینیہ کے خلاف ہونے والی ہر کوشش کا متحد ہو کر مقابلہ کریں گے، وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس کے مرحلہ وار اجلاسوں میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا، مختلف دینی اور سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ان کے تعاون سے مدارس کی آزادی و حریت کے تحفظ کی جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کیا جائے گا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، اتحاد تنظیمات مدارس کے رہنماؤں مولانا مفتی منیب الرحمٰن صدر تنظیم المدارس و چیئرمین رویت ہلال کمیٹی، مولانا ڈاکٹر یاسین ظفر وفاق المدارس السلفیہ، علامہ قاضی نیاز حسین نقوی وفاق المدارس الشیعہ، مولانا عبدالمالک رابطۃ المدارس سمیت دیگر اہم شخصیات سے رابطہ کر کے ان سے مشاورت کی۔ مولانا محمد حنیف جالندھری کے مطابق اس موقع پر تمام رہنماؤں نے دینی مدارس کی حریت و آزادی کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ دینی مدارس کو خوف زدہ اور ہراساں کرنے کی کوششیں ماضی کی طرح ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا ملکی سطح پر اور بعد ازاں اتحاد تنظیمات مدارس میں شامل تمام مکاتب فکر کے مدارس کی نمائندہ تنظیموں کا مشترکہ اجلاس ہوگا جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ مجلس احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظ ختمِ نبوت نے جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے اسے کراچی کے حالات کو مزید خراب کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے کاروائی کا مطالبہ کیا ہے، مجلس احرارِ اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ رات کے اندھیرے میں جامعہ اشرف المدارس جیسے عظیم تعلیمی و روحانی مرکز پر چھاپا ریاستی دہشت گردی کی انتہا ہے۔ اہلِ سنت والجماعت کے رہنما مولانا اورنگ زیب فاروقی نے جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے کی مزید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مدارس پر چڑھائی کرنے والے اہلِ سنت کی امن پالیسی سے غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی، ڈاکٹر احمد علی سراج، مسجدِ حرام بیت

اللہ کے مدرس مولانا محمد مکی حجازی، مولانا ڈاکٹر سعید عنایت اللہ، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا عبدالشکور حقانی، جمعیت علمائے اسلام (س) کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، پاکستان شریعت کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، مولانا پیر سیف اللہ خالد، مولانا زاہد محمد قاسمی، مولانا اسداللہ فاروقی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی اور علامہ یونس حسن نے کہا کہ کراچی میں دینی مدارس پر بلاجواز چھاپے اور علماء کرام کی مسلسل مظلومانہ شہادتیں نا قابلِ برداشت، افسوسناک اور ملک کو خونی حالات کی طرف دھکیلنے کی سازش ہے۔ جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے، فائرنگ، اساتذہ اور علماء کے ساتھ توہین آمیز سلوک کے خلاف جامعہ اشرفیہ لاہور میں جامعہ کے مہتمم مولانا عبیداللہ کے زیرِ صدارت اجلاس ہوا۔ اجلاس میں واقعہ پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ دینی مدارس اور علماء کرام، دین اور ملک وملت کے محافظ و وفادار ہیں ایک سازش کے تحت دینی قوتوں اور حکومتی اداروں کو لڑانے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے۔ (جمعرات 22 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 8 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

مدارس پر چھاپہ حکومتی پالیسی کا حصہ نہیں، سخت نوٹس لیا جائے گا، گورنر سندھ

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے کہا ہے کہ مدارس پر چھاپے حکومتی پالیسی کا حصہ نہیں، اشرف المدارس پر چھاپا قابلِ مذمت ہے اور اس کا سخت نوٹس لیا جائے گا۔ وہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فون پر گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری اور گورنر سندھ کے مابین ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے چھاپے کے بعد کی صورتحال اور اربابِ مدارس کے اشتعال اور عوامی اضطراب واحتجاج سے گورنر کو آگاہ کیا اور یاددہانی کروائی کہ دارالعلوم کراچی پر چھاپے کے زخم ابھی مندمل نہیں ہونے پائے تھے کہ اشرف المدارس پر وار کیا گیا جس کی وجہ سے اندرون و بیرون ملک غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ہے جس پر گورنر سندھ نے بھی اس چھاپے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی اور اس معاملے کا سختی سے نوٹس لینے کی یقین دہانی کروائی۔ گورنر سندھ نے بتایا کہ دارالعلوم کراچی پر ہونے والے حملے کے بعد ڈی جی رینجرز اور آئی جی سندھ کو باضابطہ طور پر ہدایت دی گئی تھی کہ اگر کسی مدرسے کے کسی فرد یا ملازم کے بارے میں کوئی ثبوت اور ٹھوس اطلاعات ہوں تو پہلے متعلقہ وفاق اور ادارے کی انتظامیہ کو آگاہ کیا جائے، جب متعلقہ وفاق اور مدرسہ کی انتظامیہ ہم سے تعاون کے لیے تیار ہیں تو پھر یوں چھاپے مارنے کی ضرورت نہیں لیکن یہ چھاپا حکومتی پالیسی کے بالکل برعکس مارا گیا جس کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا۔ (جمعہ 23 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 9 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

جامعہ عربیہ احسن العلوم کے طلبہ کی شہادت پر وفاق المدارس کا ردعمل

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت مختلف دینی و سیاسی رہنماؤں نے کراچی میں تواتر کے ساتھ مدارس پر چھاپوں، علماء وطلبہ کے قتل اور گزشتہ روز مدرسہ احسن العلوم کے طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کو صوبائی حکومت کی مکمل طور پر ناکامی قرار دیتے ہوئے دہشت گردوں کو بے نقاب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان رہنماؤں نے طلبہ پر حملے کو علم پر حملے کے مترادف قرار دیا اور انتباہ کیا ہے کہ اگر حکومت نے یہ سلسلہ نہ روکا تو راست اقدام پر مجبور ہو جائیں گے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ کراچی کے مدرسہ احسن العلوم کے بے گناہ اور معصوم طلبہ پر دہشت گردوں کی فائرنگ اور اس کے نتیجے میں طلبہ کی شہادت اور کئی کے زخمی ہو جانے کا واقعہ انتہائی قابلِ مذمت اور افسوس ناک ہے۔ تسلسل کے ساتھ ہونے والے اس طرح کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت علماء اور طلبہ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو گئی ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے بے گناہ طلبہ کے خون سے ہاتھ رنگنے والوں کو بے نقاب کرنے اور ان کو قرار واقعی سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اگر اس واقعے پر فوری ایکشن نہ لیا گیا تو وفاق المدارس کی طرف سے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان 12 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا۔ ملی یکجہتی کونسل کے صدر اور جماعت اسلامی کے سابق امیر قاضی حسین نے روز نامہ اسلام سے بات چیت کرتے ہوئے جامعہ احسن العلوم کے طلبہ کی شہادت پر اظہارِ افسوس اور کہا کہ منظم سازش کے تحت پاکستان میں کھیل کھیلا جا رہا ہے، حکومت کو اس کا راستہ روکنے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے۔ ملالہ پر حملے کے وقت بولنے والی زبانیں آج خاموش کیوں ہیں؟...... اہلسنت والجماعت کے رہنما علامہ محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ کراچی میں دینی مدارس کے معصوم بچوں کو فائرنگ کر کے شہید کرنا بھی علم پر حملہ ہے، بیرونی ایجنڈے پر چلنے والا مخصوص گروہ ملک کو فرقہ واریت کی طرف لے جا رہا ہے۔ کراچی میں مدارس، علماء، طلبہ اور اہلسنت والجماعت کے کارکنوں پر حملے کے خلاف جمعہ کو ملک بھر میں یومِ احتجاج بھی منایا جائے گا اور 12 نومبر کو اہم فیصلے بھی کیے جائیں گے۔ جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی رہنما قاری محمد عثمان نے روز نامہ اسلام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کو فی الفور مستعفی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن نے فون کر کے وزیر اعلیٰ سے سخت احتجاج کیا ہے اور انتباہ کیا ہے کہ حکومت ایکشن لے ورنہ ہم راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ جماعتِ اسلامی کے صوبائی صدر ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی نے اپنا ردِعمل ریکارڈ کراتے ہوئے کہا کہ جس ملک کے اندر طالب علم محفوظ نہ ہوں اس ملک کے اندر تعلیم کیسے محفوظ ہو سکتی ہے، حکمران عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ جامعہ احسن العلوم کے طالب علموں کی شہادت اور ان پر حملہ علم پر حملہ ہے، حکمرانوں کی آشیر باد سے کراچی میں خونی کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ جماعت اسلامی

اس موقع پر مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت فی الفور مستعفی ہو جائے۔ مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قریشی کا کہنا تھا کہ دینی مدرسہ کے طلبہ کرام کا قتلِ عام کرنے والے قرآن اور دین کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ اہلسنّت والجماعت کی جاری پریس ریلیز میں مرکزی رہنما علامہ اورنگزیب فاروقی نے کہا کہ شہر میں ڈبل سواری کے باوجود ٹارگٹ کلنگ کے واقعات حکومت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان معاملے کا نوٹس لیں۔

☆......☆......☆

مدارس پر چھاپوں کے بعد طلبہ کو نشانہ بنایا جارہا ہے، مفتی زرولی خان

مدارس پر چھاپوں کے بعد اب طلبہ کو نشانے پر رکھ لیا گیا ہے، فائرنگ سے ایسا لگا کسی ملک نے حملہ کر دیا ہو، حدیث کے طلباء کو شہید کیا گیا۔ صوبائی حکومت فی الفور مستعفی ہو جائے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ عربیہ احسن العلوم کے مہتمم مفتی زرولی خان نے روزنامہ اسلام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے تو مدارس پر چھاپوں کا رونا روتے تھے اب طلبہ کو بھی ٹارگٹ کیا جارہا ہے۔ طلبہ پر حملہ عین اس وقت کیا گیا جب ہمارے ہی ایک دوسرے مدرسے پر رینجرز اور پولیس کے بلاجواز چھاپے کے بعد علماء کا ایک نمائندہ اجلاس ہو رہا تھا۔ علماء کے متحد ہونے پر یہ جواب دیا گیا، مگر ہم ڈرنے اور جھکنے والے نہیں۔ صوبائی حکومت کو فی الفور مستعفی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم راجا پرویز اشرف نے فون کر کے طلبہ کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ میں نے ہوم سیکرٹری اور ڈی جی رینجرز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ واقعہ کی جلد از جلد رپورٹ پیش کریں اور ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ قوم کے یہ بچے پڑھنے آئے تھے مجھے ان کی شہادت پر دلی افسوس ہے۔

☆......☆......☆

دینی مدارس پر چھاپے اور مذہبی طبقے کی ٹارگٹ کلنگ برداشت نہیں، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

وفاق المدارس العربیہ کے ناظمِ اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے حکومت اور انتظامیہ کو انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ مدارس اور مساجد اور مذہبی طبقے کے خلاف شرانگیز اقدامات سے گریز کیا جائے جب کہ انہوں نے اعلان کیا کہ 12 نومبر کو اسلام آباد میں وفاق المدارس کے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے علماء اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، مدارس پر چھاپوں، حملوں اور مذہبی طبقے کی ٹارگٹ کلنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے صبر اور امن پسندی کو کمزوری نہ سمجھا جائے اور اس حد تک دیوار سے نہ لگایا جائے کہ ہم راست اقدام پر مجبور ہو جائیں۔ جامعہ اشرف المدارس پر چھاپے کے بعد علماء کرام کا اعلیٰ سطحی اجلاس جامعہ اشرف المدارس میں طلب کیا گیا جس میں مختلف مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں اور علماء کرام نے شرکت کی۔ اجلاس سے مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور رینجرز کے اس وحشیانہ حملے کے لیے مذمت کا لفظ کم ہے۔ یہ حملہ پولیس اور ریاستی اداروں کی دہشت گردی ہے۔ ملک اور اسلام دشمن عناصر کی وجہ سے محبّت وامن کا درس دینے والوں کے ساتھ اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ لگتا ہے کہ رینجرز اور پولیس قتل عام کا پیغام لے کر آئی تھی۔ کراچی میں بالخصوص دینی مدارس، علماء، طلبہ اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کے مخالفین کو چن چن کر قتل کیا جا رہا ہے، دینی مدارس اور علماء پاکستان اور اسلام کے پہرے دار ہیں اور وفاق المدارس ان کا پہرے دار ہے۔ مدرسہ چھوٹا ہو یا بڑا، چاہے ملک کے کسی بھی کونے میں ہو، اس کا دفاع ہمارا فرض ہے۔ مدارس پر حملہ ملک اور اسلام پر حملہ سمجھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہمیں گورنر سندھ، آئی جی سندھ اور ڈی آئی جی رینجرز بھی بے بس نظر آئے۔ ہمیں بتایا جائے کہ اگر رینجرز بے بس ہے تو کونسی بیرونی طاقت براہِ راست مداخلت کر رہی ہے۔ صوبائی حکومت کو شرم آنی چاہیے اور فوراً مستعفی ہونا چاہیے۔ کچھ طاقتیں مدارس سے ٹکراؤ چاہتی ہیں، حالات کا مقابلہ کریں گے، پانی سر سے گزرتا جا رہا ہے۔ بیانات بہت ہوگئے اب اقدامات کریں گے۔ پیر کے روز اسلام آباد میں کراچی کے حوالے سے اہم فیصلے کریں گے جس میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، علامہ محمد احمد لدھیانوی، مفتی تقی عثمانی، مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی اور ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر شامل ہوں گے۔

جامعہ احسن العلوم کے مہتمم مفتی زرولی خان نے کہا کہ ہمارا امتحان لیا جا رہا ہے، کوئی لمبا منصوبہ لگتا ہے جس کی تکمیل کی جا رہی ہے۔ ہم لڑنا نہیں چاہتے۔ سیاسی اکابر کو اس عالمی ایجنڈے کی راہ میں رکاوٹ ڈالنی ہوگی۔ جماعت اسلامی کے رہنما اسد اللہ بھٹو نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس جرات پر معافی مانگنی چاہیے۔ جامعہ پر حملہ غیر آئینی اور غیر دستوری ہے۔ کراچی میں طالبان کے نام پر بھتے لیے جا رہے ہیں، جماعتِ اسلامی علماء وطلبہ کے ساتھ ہے۔ جامعۃ الرشید کے مفتی محمد نے کہا کہ ہمیں متحد ہونا ہوگا، ہمیں جدید ذرائع کو استعمال کر کے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔ جہاں اختیارات، پالیسیاں اور وسائل ہیں ہمیں وہاں بھی اپنے نمائندے بھیجنے ہوں گے۔ اہلسنّت والجماعت کے رہنما مولانا اورنگزیب فاروقی نے کہا کہ دارالعلوم کراچی، ایبٹ آباد اور اب پھر اشرف المدارس پر حملہ یہ تسلسل بتاتا ہے کہ اب سلسلہ چل نکلا ہے، اگر بڑے مدارس کا یہ حال ہے تو چھوٹے مدارس کا حال کیا ہوگا، غلط اطلاعات پر چھاپے انتظامیہ کی نااہلی کا ثبوت ہیں، ہم نے 45 جنازے اٹھائے مگر کسی نے اظہارِ ہمدردی تک نہیں کیا۔ جمعیت علمائے اسلام کراچی کے امیر قاری محمد عثمان نے کہا کہ دینی مدارس لاوارث نہیں، ان سے نکلنے والے پاکستان کے حقیقی محافظ ہیں، اگر اکابر نے میدان میں آنے کا کہا تو دیکھیں گے کس میں چھاپے مارنے کی ہمت ہے۔ رئیس دارالہدیٰ مفتی عبدالحمید ربانی نے کہا کہ لوگ ہمیں الگ الگ دیکھتے ہیں اور حملہ آور ہوتے ہیں، ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا، دشمن ہماری دوریوں کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ جامعہ فاروقیہ کے ناظم مولانا عبیداللہ خالد نے کہا کہ ایک بار پھر تکلیف دہ اور اندوہناک واقعہ دہرایا گیا۔ پرویز مشرف کے دور کو پھر دہرایا جا رہا ہے۔ اہلسنّت والجماعت کی خدمات قابل قدر ہیں مگر

اب مدارس کے بارے میں بھی سوچا جانا چاہیے۔ ناظمِ تعلیمات جامعہ دارالعلوم کراچی مولانا راحت علی ہاشمی نے کہا کہ وفاق المدارس اور اتحادِ تنظیمات مدارس کو مؤثر اقدام اٹھانا ہوگا۔ جمعیت علماء اسلام (س) کے رہنما مفتی عثمان یار خان نے کہا کہ ہماری نرمی کو کمزوری سمجھا جا رہا ہے۔ دشمن ہماری کمزوری بھانپ چکا ہے، ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ (اتوار، 25 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 11 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

مدارس پر براہِ راست چھاپوں کی بجائے منتظمین سے رابطہ کیا جائے گا، حکومت اور علماء میں اتفاق

وفاق المدارس العربیہ نے کراچی میں مدارس پر چھاپوں اور علماء وطلبہ کی پے در پے ٹارگٹ کلنگ کے تناظر میں جمعے کو ملک بھر میں یومِ مذمت منانے، 15 نومبر کو وفاق المدارس کا اہم اجلاس کراچی میں طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں مولانا فضل الرحمٰن کی شرکت بھی متوقع ہے، وفاق المدارس کا اہم اجلاس مولانا فضل الرحمٰن کی میزبانی میں ان کی رہائش گاہ پر ہوا، اجلاس کی صدارت وفاق کے صدر مولانا سلیم اللہ خان نے کی جبکہ جمعیت علماء اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق، سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری، وفاق المدارس کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری، دارالعلوم کراچی کے نائب صدر مفتی محمد تقی عثمانی، حافظ حسین احمد، ڈاکٹر خالد محمود سومرو، جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، معروف اسکالر مولانا زاہد الراشدی، جامعۃ الرشید کے شیخ الحدیث مفتی محمد، مولانا عبید اللہ خالد، قاری محمد عثمان، مولانا سعید یوسف، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا مفتی محمود الحسن، مولانا عبدالرحمٰن درخواستی، جامعہ اشرف المدارس کے نائب مہتمم مولانا حکیم محمد ابراہیم کے علاوہ دیگر علماء کرام نے شرکت کی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وفاق المدارس العربیہ کے تحت مدارس اور دینی جماعتیں جمعیت علماء اسلام، اہلسنّت والجماعت، عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت، اشاعت وتوحید والسنہ اور دیگر کے تحت ملک بھر میں جمعہ کے روز یومِ مذمت منایا جائے گا جبکہ 15 نومبر کو وفاق المدارس کا ایک اہم اجلاس کراچی میں بھی طلب کر لیا گیا ہے جس میں مولانا فضل الرحمٰن خصوصی شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن چھاپوں اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کے تناظر میں دارالعلوم کراچی، جامعہ اشرف المدارس اور احسن العلوم کا دورہ بھی کریں گے، ذرائع کے مطابق اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کا اعلان آج پریس کانفرنس میں کیا جائے گا۔ (منگل 27 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 13 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

مدارس پر چھاپے، طلبہ کا قتل، وفاق المدارس کا وزیراعظم سے باضابطہ احتجاج

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیراعظم پاکستان راجا پرویز اشرف سے ملاقات کی اور انہیں ملک بھر کے دینی مدارس پر چھاپوں اور طلبہ کی شہادتوں پر ہونے والے عوامی احتجاج واضطراب سے آگاہ کیا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ ملکی سطح پر ملالہ کی طرح دینی مدارس کے مظلوم طلبہ پر حملے کو بھی علم پر حملہ اور

تعلیم دشمنی قرار دیا جائے، ملالہ اور قوم کے ان مظلوم بچوں کے درمیان امتیازی سلوک نہ رکھا جائے، دہرا معیار ملک و قوم کے لیے زہر قاتل ہے۔اس موقع پر وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ حکومت مدارس کے خلاف منفی عزائم نہیں رکھتی بلکہ مدارس کے تحفظ کے لیے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھیں گے۔ وزیر اعظم سے ملاقات میں مولانا محمد حنیف جالندھری نے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان میں تعلیم کے فروغ، اسلام کی نشر و اشاعت اور لاکھوں بچوں کو مفت قیام و طعام اور تعلیم مہیا کرنے والے مدارس کے خلاف مہم جوئی کا ذاتی دلچسپی لے کر نوٹس لیں۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے زور دے کر کہا کہ دینی مدارس کو فل پروف سیکورٹی مہیا کی جائے اور مدارس کے اساتذہ و طلبہ کی جانوں اور مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر وزیر اعظم پاکستان راجا پرویز اشرف نے کہا کہ حکومت تمام طبقات سے مفاہمت پر یقین رکھتی ہے اور مدارس کے خلاف کسی قسم کے منفی عزائم نہیں رکھتی۔ انہوں نے مولانا حنیف جالندھری سے کہا کہ عوام اور علماء و طلبہ کو صبر و تحمل کی تلقین کریں۔ انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ مدارس کے تحفظ کے حوالہ سے حکومت کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گی۔ دریں اثناء وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس جامعہ احسن العلوم کراچی میں 15 نومبر کو منعقد ہوگا، ملک بھر سے قائدین کراچی پہنچ گئے، اجلاس میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر سمیت دیگر اہم ترین شخصیات شرکت کریں گی۔ اس اجلاس میں اہم ترین فیصلے ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کے مطابق وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور اس اجلاس کے ملکی حالات اور کراچی میں امن و امان کے قیام کے حوالے سے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ (جمعرات، 29 ذی الحجہ 1433ھ مطابق 15 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

وفاق المدارس کا چھاپوں اور علماء و طلبہ کے قتل کے خلاف ملک گیر احتجاج

مدارس پر چھاپوں، علماء و طلبہ کے قتل کے خلاف وفاق المدارس کے تحت آج ملک بھر میں احتجاج ہوگا۔ ریلیاں اور جلوس نکالے جائیں گے۔ مساجد میں مذمتی قراردادیں منظور کی جائیں گی، جید علماء کرام نے چیف جسٹس سے مدارس کے خلاف پروپیگنڈے، بلا جواز چھاپوں اور علماء و طلبہ کے قتل کا نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا، ائمہ مساجد کو مدارس کے کردار سے عوام کو آگاہ کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ کراچی میں طلبہ کی شہادتوں اور جامعہ اشرف المدارس سمیت دیگر مدارس پر بلا جواز چھاپوں کے خلاف جامعہ احسن العلوم کراچی میں ملک بھر کے جید علماء کرام کا اہم اجلاس ہوا۔

اجلاس کی صدارت وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے کی۔ اجلاس میں مولانا سمیع الحق، مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد، مولانا انوار الحق، مفتی محمد نعیم، مولانا حکیم محمد مظہر، مولانا امداد اللہ، مولانا رشید اشرف، مولانا راحت علی ہاشمی، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن، مولانا قاضی عبدالرشید اشرف، مولانا راحت علی ہاشمی، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، قائد کشمیر مولانا سعید یوسف، مولانا قاضی صلاح الدین بلوچستان، مفتی

عثمان خان یار سمیت ملک بھر کے اہم دینی رہنماؤں اور قائدین نے شرکت کی۔اس موقع پر ملک بھر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، قتل و غارت گری اور علماء وطلبہ کی مسلسل ٹارگٹ کلنگ اور مدارس پر مارے جانے والے بلاجواز چھاپوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا گیا۔اجلاس کے دوران علماء کرام نے حکومت کی طرف سے مؤثر اور فوری ایکشن نہ لینے کی صورت میں عاشورہ محرم کے بعد ملک گیر احتجاجی تحریک شروع کرنے کی وارننگ دے دی ہے۔علماء کرام نے مدارس کے خلاف جاری اس مہم کو اسلام اور پاکستان کے خلاف عالمی استعماری قوتوں کی سازشوں کا حصہ قرار دیا۔علماء کرام نے کہا کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علماء وطلبہ اور مدارس دینیہ کو سیکورٹی فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے،اس لیے اس صورتحال پر چیف جسٹس آف پاکستان سے فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کیا گیا۔اس موقع پر یہ طے کیا گیا کہ علماء کرام قانون نافذ کرنے والے ریاستی اداروں کے ذمہ داران اور کور کمانڈر کراچی سے ملاقات کریں گے، نیز وفاق المدارس کے قائدین کا وفد شہید اور زخمی ہونے والے طلبہ کے گھروں کا دورہ کر کے ان کے اہل خانہ سے شہداء کی تعزیت اور زخمیوں کی عیادت کریں گے۔اس موقع پر اس اعلان کا بھی اعادہ کیا گیا کہ آج ملک بھر میں یومِ احتجاج منایا جائے گا، جگہ جگہ ریلیاں اور جلوس نکالے جائیں گے۔ جمعہ کے خطبات میں مذمتی قراردادیں منظور کی جائیں گی۔ ملک بھر کی مذہبی و سیاسی تنظیموں نے وفاق المدارس کی اپیل پر احتجاج میں شریک ہونے کا اعلان کر دیا۔وفاق المدارس نے ملک بھر کی مساجد کے ائمہ و خطباء اور دینی مدارس کے منتظمین کو خطوط کے ذریعے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ جمعہ کے اجتماعات میں عوام الناس کو دینی مدارس کے کردار و خدمات سے روشناس کرائیں، عوامی جذبات و احتجاج کا اظہار کریں اور حکومتِ وقت سے مطالبہ کریں کہ وہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں اور مساجد و مدارس کو فُل پروف سیکورٹی مہیا کی جائے۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس نے ملک بھر میں صوبائی دفاتر قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا

دینی مدارس کے سب سے بڑے وفاق، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت ملک کے چاروں صوبوں بشمول کشمیر میں وفاق المدارس کے تحت صوبائی دفتر قائم کیے جائیں گے۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس کے تحت صوبائی دفاتر کی تجویز متعدد بار وفاق المدارس کے اجلاسوں میں سامنے آتی رہی تاہم کراچی میں مدارس پر پے در پے چھاپوں اور علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کے باعث صوبائی دفاتر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ان صوبائی دفاتر میں صوبے کے اندر تمام مدارس اور مساجد کے معاملات حل کیے جائیں گے اور میڈیا سیل بھی قائم کیے جائیں گے۔

☆......☆......☆

نماز جمعہ کے اجتماعات میں منظور کرائی جانے والی قرارداد کا متن

وفاق المدارس العربیہ کے تحت آج ہونے والے ملک گیر احتجاج کے دوران مساجد میں قرارداد منظور کرائی جائے

گی، قرارداد کا متن اس طرح ہوگا: ......'' آج جامع مسجد کے ہزاروں نمازی حضرات متفقہ طور پر ملک بھر میں آئے روز بڑھتی ہوئی بدامنی، قتل وغارت گری، ظلم وستم اور بے گناہ لوگوں بالخصوص علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتے ہیں بالخصوص جامعہ احسن العلوم کراچی کے بے گناہ شہید کیے جانے والے جواں سال معصوم اور مظلوم طلبہ کی شہادت، جامعہ دارالعلوم کراچی اور جامعہ اشرف المدارس کراچی پر رینجرز کے مسلح دھاوے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور مدارس کے خلاف جاری پروپیگنڈہ مہم کو نفرت اور افسوس کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جمعہ کے اس اجتماع کے جملہ شرکاء صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فی الفور اس معاملے کا نوٹس لیں اور بے گناہ پاکستانیوں کے خون سے ہاتھ رنگنے والوں کو بے نقاب کر کے قرار واقعی سزا دیں۔ آج کے اس اجتماع کے شرکاء حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں بالخصوص مساجد و مدارس اور علماء وطلبہ کو فُل پروف سیکورٹی مہیا کریں، آج کے اجتماع کے شرکاء میڈیا کے تمام اداروں اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے ذمہ داران سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ علماء وطلبہ اور مدارس دینیہ کے ساتھ امتیازی سلوک کا رویہ ترک کر دیں اور ملالہ کی طرح حصول علم کے لیے دیار غیر میں جانیں قربان کر دینے والے اس دیس کے بے گناہ بیٹوں کے حق میں بھی صدائے احتجاج بلند کریں۔ آج کا یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ دینی مدارس کی اگرانقدر خدمات کا اعتراف کیا جائے اور ان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم بند کی جائے۔ آج کا یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ مدارس پر بلا جواز چھاپوں کا سلسلہ بند کیا جائے اور دینی مدارس کے تقدس کو پامال کرنے اور علماء وطلبہ کو ہراساں کرنے والے عناصر کو قوم کے سامنے پیش کیا جائے''۔ (جمعہ، 1 محرم 1434ھ مطابق 16 نومبر 2012ء)

☆......☆......☆

مدارس پر چھاپوں، علماء و دینی طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف ملک گیر احتجاج

کراچی میں دینی مدارس پر چھاپوں اور علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف وفاق المدارس کی اپیل پر کراچی، اندرونِ سندھ، لاہور، ملتان، اسلام آباد سمیت پورے ملک میں یوم احتجاج منایا گیا، اس موقع پر نماز جمعہ کے اجتماعات میں مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں، جن میں کہا گیا کہ مدارس پر چھاپے اور طلبہ کا قتل قابل مذمت اور قابل نفرت عمل ہے، سندھ حکومت اور وفاقی وزیر داخلہ مدارس اور علماء وطلبہ کو تحفظ دینے میں ناکامی کا اعتراف کر کے مستعفی ہو جائیں، علماء کرام نے اعلان کیا کہ دینی مدارس پر چھاپوں اور اساتذہ وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بند نہ کیا تو عاشورہ محرم کے بعد ملک گیر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی جبکہ اندرون سندھ مختلف اضلاع میں احتجاجی مظاہرے بھی کیے گئے۔

وفاق المدارس العربیہ کے مرکزی دفتر ملتان سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور

جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد نعیم نے کراچی میں، وفاق المدارس کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملتان، مولانا سمیع الحق اور مولانا انوار الحق نے اکوڑہ خٹک، مولانا قاضی عبدالرشید نے راولپنڈی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے جامعہ محمدیہ اسلام آباد، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن نے حیدرآباد، مولانا قاری مہر اللہ نے کوئٹہ، مولانا سعید یوسف نے پلندری آزاد کشمیر اور مولانا محمود الحسن اشرف نے مظفر آباد میں جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر دینی مدارس کے طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ اور مدارس پر بلاجواز چھاپوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو عاشورہ محرم کے بعد ملک گیر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ ملک بھر کی مساجد کے خطباء نے دینی مدرسہ کے طلبہ کے معاملے میں حکمرانوں، میڈیا اور سول سوسائٹی کی بے حسی اور دہرے معیار کی سختی سے مذمت کی اور کہا کہ دینی مدارس کے بے گناہ طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ کا خمیازہ پوری قوم اور ملک کو بھگتنا پڑے گا، وفاق المدارس کے قائدین نے اعلان کیا کہ عنقریب ملکی سطح پر تحفظ مدارس دینیہ اور خدمات مدارس دینیہ کے عنوان سے اجتماعات بھی منعقد کیے جائیں گے۔ علماء کرام نے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے معاملے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہیں، اس لیے وہ معاملے پر فی الفور سوموٹو ایکشن لیں۔

جے یو آئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بدامنی عروج پر ہے، پی پی پی، ایم کیو ایم، اے این پی، امن قائم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہیں، روزانہ لاشیں گر رہی ہیں لیکن اب بھی ارباب اقتدار سب اچھا کی رٹ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے مدارس کو اشتعال دلایا جا رہا ہے۔ مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ حکومت مدارس پر چھاپے مارنے کی بجائے بھتا خوری اور ٹارگٹ کلنگ کرنے والوں کو گرفتار کرے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس پر چھاپے مار کر حکومت کس کو خوش کرنا چاہتی ہے۔ مولانا رشید احمد لدھیانوی، مولانا جمیل الرحمٰن درخواستی، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، مولانا صفی اللہ، مفتی محمد عثمان اور دیگر نے مختلف مساجد میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لیے مدارس پر چھاپے مار رہی ہے۔ کراچی سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما قاری شیر افضل خان، قاری محمد عثمان، قاضی فخر الحسن، مولانا خان محمد ربانی، مولانا سید حماد اللہ شاہ قاضی امین الحق آزاد اور دیگر علماء کرام نے یوم احتجاج کے موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں نمازِ جمعہ کے بڑے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس دینیہ اسلام کے قلعے اور وطن عزیز کی نظریاتی سرحدات کے محافظ ہیں لیکن عالمی منصوبے کے تحت مدارس کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے جب کہ بے گناہ علماء وطلبہ کو شہید اور مدارس پر بلاجواز چھاپے مار کر مدارس کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ مدارس، علماء وطلبہ لاوارث نہیں ہیں، پوری قوم مدارس کے دفاع کے لیے تیار ہے حکومت مدارس کے خلاف سازشیں کرنے کی بجائے دہشت گردوں اور ملک دشمن عناصر کے خلاف کاروائی کرے، جمعیت علماء اسلام کے نظم کے تحت قائم 18 ٹاؤنز کی اکثریتی مساجد میں علماء و خطباء نے مذمتی قراردادیں منظور کروائیں اور نمازیوں سے مدارس کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کا عہد لیا۔

مسلم اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد میں تحفظ طلبہ مدارس دینیہ کے نام سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، ریلی نماز جمعہ کے بعد لال مسجد سے شروع ہوئی اور آبپارہ چوک پر جا کر اختتام پذیر ہوئی جبکہ ریلی کی قیادت ایم ایس او کے مرکزی رہنما خالد سیف اللہ نے کی، ریلی میں ایم ایس او کے مرکزی رہنماؤں کے علاوہ کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی جنھوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر کراچی میں مذہبی طبقے کے قتل عام اور ٹارگٹ کلنگ کے خلاف نعرے درج تھے۔ ریلی کے شرکاء نے کراچی میں مذہبی رہنماؤں کے قتل عام کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں مذہبی رہنماؤں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کراچی میں طلبہ و مذہبی رہنماؤں کا قتل عام اور ٹارگٹ کلنگ موجودہ حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، حکومت فی الفور کراچی میں قتل کیے جانے والے طلبہ کے قاتلوں کو گرفتار کرے ورنہ پورے ملک میں احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ وفاق المدارس العربیہ کے ترجمان مولانا عبدالقدوس محمدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس کا ملکی ترقی اور معاشرے کی اصلاح میں بہت بڑا کردار ہے، دینی مدارس امن کے قلعے ہیں جن سے ہمیشہ پیغام امن دیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں طلبہ مدارس کے قتل عام پر ہر طبقے میں تشویش پائی جاتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ بے گناہ طلبہ کے قتل کو بند کروانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔

وفاق المدارس العربیہ کی اپیل پر ملک بھر کی طرح سکھر اور بالائی سندھ میں علماء و طلبہ کرام کے قتل عام، مدارس پر چھاپوں کے خلاف سینکڑوں مساجد میں حضرات نے مذمتی قراردادیں پاس کرائیں، ریلیاں اور جلوس نکالے گئے اس ضمن میں مرکزی جامع مسجد کے خطیب قاری خلیل احمد، مفتی عبدالباری، مولانا اسد اللہ میمن اور اہلسنّت والجماعت نے ربانیہ مسجد ایوب گیٹ سے سکھر پریس کلب تک ریلی نکالی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا علماء، مدارس اور پاکستان کا تحفظ کریں گے۔ حکمران امریکہ کی غلامی میں اتنے آگے نکل گئے کہ ان کو مسلمانوں اور کافروں میں فرق نظر نہیں آتا۔ جمعیت طلباء اسلام ضلع سکھر کے تحت مدرسہ منزل گاہ سے پریس کلب تک تحفظ مدارس ریلی نکالی گئی، ریلی میں دینی اور عصری تعلیمی اداروں کے طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر ”معصوم طلبہ کے قاتلوں کو گرفتار کرو، جوانیاں لٹائیں گے مدارس بچائیں گے مدارس پر چھاپوں کا سلسلہ بند کرو“ کے نعرے درج تھے، جیکب آباد میں جمعیت علماء اسلام اور جمعیت طلباء اسلام کے شہید سرفراز چوک سے ایک احتجاجی ریلی ڈاکٹر اے جی انصاری، مولانا عبد الجبار رند، محمد علی اوڈھو، جے ٹی آئی کے حماد اللہ انصاری اور دیگر کی قیادت میں نکالی گئی، مظاہرین نے شہر میں مارچ کیا اور قومی شاہراہ پر پہنچ کر روڈ بلاک کر کے حکومت کے خلاف سخت نعرے بازی کی، مظاہرین نے بعد میں ڈسٹرک پریس کلب کے سامنے دھرنا دیا، اس موقع پر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس، علماء کرام اور دینی طلبہ کے خلاف کوئی سازش برداشت نہیں کی جائے گی۔ (ہفتہ، 2 محرم 1433ھ مطابق 17 نومبر 2012ء)...................☆☆